



118557 - دخول سے قبل اور خلوت کے بعد طلاق دینا رجعی ہے یا بائیں ؟

سوال

میں نے ایک لڑکی سے عقد نکاح کیا ہے کئی بار میں نے اس سے لمبی مدت تک خلوت بھی کی، اور ہمارے درمیان تقریباً بغیر دخول کے معاشرت بھی ہوئی، پھر میں نے اسے طلاق دے دی کیا مجھے اس سے نئے مہر کے ساتھ نیا عقد نکاح کیے بغیر رجوع کا حق حاصل ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر طلاق دخول اور خلوت سے قبل ہوئی ہو تو یہ طلاق بائیں ہو گی اس میں کوئی رجوع نہیں ہو سکتا، صرف اسی صورت میں خاوند کو واپس مل سکتی ہے جب وہ نیا نکاح اور نیا مہر ہو، اور پھر اس میں نکاح کی سب شروط پائیں جائیں مثلاً بیوی کی رضامندی اور ولی کی موجودگی اور دو گواہ کا ہونا۔

لیکن اگر طلاق خلوت کے بعد اور دخول سے قبل ہوئی ہو تو اس مسئلہ میں فقهاء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، چنانچہ جمہور کہتے ہیں کہ یہ پہلے کی طرح طلاق بائیں ہے۔

اور حنابلہ کہتے ہیں کہ یہ طلاق رجعی ہوگی اس لیے خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

الموسوعة الفقهية میں رجوع کرنے کی شروط کے متعلق درج ہے:

"دوسری شرط:

طلاق شدہ بیوی سے رجوع دخول کے بعد ہو، اگر دخول کرنے سے قبل بیوی کو طلاق دے دی اور اس سے رجوع کرنا چاہا تو بالاتفاق اسے رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اَيَّمَانُ وَالوْجَبَ تَمَّ مُؤْمِنُوْنَ سَيِّنَ نَكَاحَ كَرُوا وَرَبِّهِنَّ چَهُونَ سَيِّنَ قَبْلَ طَلَاقَ دَعَ دُوَ تَوْ تَمَّهَارَ لَيَّ انْ پَرْ كَوْئَيْ عَدَتْ نَهِيَّنَ جَسَّسَ تَمَّ شَمَارَ كَرُوا، چَنَانِچَهَ تَمَّ انَّهِيَّنَ فَائِدَهَ دُوَ اورَ انَّهِيَّنَ اَچَهَ طَرِيقَهَ سَيِّنَ چَهُوَرَ دُوَ .



لیکن حنابله نے رجوع کے اعتبار سے صحیح خلوت کو دخول کے حکم میں شامل کیا ہے؛ کہ اس سے رجوع کرنا صحیح ہے؛ کیونکہ خلوت پر دخول جیسے احکام مرتب ہوتے ہیں، لیکن احناف اور مالکی اور شافعی حضرات کے مسلک کے مطابق صحیح رجوع کے لیے دخول کا ہونا ضروری ہے، صرف خلوت ہی کافی نہیں "انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (22 / 107) .

الشرح الممتع میں رجوع کی شروط بیان کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت مدخلہ ہو، اور جب یہ کہا جائے کہ وہ مدخلہ ہو یعنی خاوند نے اس سے جماع کیا ہو؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھوٹے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جس سے تم شمار کرو الاحزاب (49) .

اور جب اس کی عدت نہ ہو تو پھر رجوع بھی نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ جب اسے نے اسے طلاق دی تو غیر مدخلہ تھی تو اس طرح وہ مطلقہ بائیں ہو گی، اور اس کی کوئی عدت نہیں.

یا پھر اس عورت سے خلوت کی گئی ہو اور خلوت کرنے والا خاوند ہو، یعنی اس نے بیوی سے دخول کیا ہو یا پھر خلوت کی ہو؛ کیونکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا فیصلہ یہی ہے کہ خلوت دخول کی طرح ہی ہے.

اس لیے اگر خلوت اور دخول سے قبل طلاق ہو تو اس میں رجوع نہیں ہو سکتا، کیونکہ اس کی عدت نہیں ہے، اس لیے طلاق کا کلمہ کہتے ہی وہ بائیں ہو جائیگی اور اس سے جدا ہو جائیگی "انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (13 / 182) .

بلاشک و شبه احتیاط اسی میں ہے کہ جمہور کے قول کو لیا جائے اور نیا نکاح کیا جائے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ دونوں تھوڑا سا مہر مقرر کر لیں.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (97229) کے جواب کا مطالعہ کریں.

والله اعلم .